غزلیں

پروفیسر حامدی کاشمیری

○

خود سے ملنے کی کوئی صورت نہ تھی
مجھ کو مرنے کی کوئی عجلت نہ تھی

دیکھتے کیا حسن کی جولانیاں
آنکھ جھپکانے کی بھی فرصت نہ تھی

خود بخود یہ زخم تو دہنے لگے
مجھ کو کوئی حاجت شہرت نہ تھی

اُٹھ رہا ہے دل سے آہوں کا دھواں
کیا یہ کوئی محفل عشرت نہ تھی؟

پیڑ پتّے جل کے خاکستر ہوئے
دوستو! یہ بارش رحمت نہ تھی

اپنے چہرے اجنبی ہوتے گئے
ان کی آنکھوں میں کوئی حیرت نہ تھی

مسعود منزل کوہ سبز، شالیمار، سری نگر (جموں وکشمیر)

غلام مرتضٰی راہؔی

○

جو گردن کی میری سوالی ہوئی ہے
وہ تلوار میری ہی ڈھالی ہوئی ہے

یہ دنیا معطّل تھی منصب سے اپنے
مرے ہاتھوں اِس کی بحالی ہوئی ہے

کسی سے بھری ہی نہیں جاسکی جو
جگہ اکثر ایسی بھی خالی ہوئی ہے

کوئی اب نہ گرنے کا اندیشہ رکھے
کہ دیوار میری سنبھالی ہوئی ہے

شرارت میں آگے پڑھائی میں پیچھے
ہماری بڑی گوشمالی ہوئی ہے

نہ مخفی رہا مجھ سے ذرّہ بھی اس کا
یہاں تک زمیں دیکھی بھالی ہوئی ہے

ٹہلوایا ہے اِس نے راتوں میں راہؔی
غزل میری نازوں کی پالی ہوئی ہے

مکان نمبر 135، فتح پور (یوپی) موبائل: 9236590822